احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 21 ستمبر 2002ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 21 ستمبر 2002ء 13 رجب 1423 ہجری-21 تبوک 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 216

نجات کی راہ

حضرت عقبہ بن عامرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے دریافت کیا نجات اور بچاؤ کی بہترین راہ کیا ہے- آپؐ نے فرمایا اپنی زبان کو روک کر رکھو- اپنا گھر مہمانوں کے لئے کھلا رکھو اور اپنی غلطیوں پر نادم ہو کر خدا کے حضور رویا کرو-

(ترمذی ابواب الزھد باب ماجاء فی حفظ اللسان حدیث نمبر 2330)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نجات کا سرچشمہ جیسا کہ ہم پہلے لکھ چکے ہیں محبت اور معرفت ہے- اور معرفت ایک ایسی چیز ہے کہ جس قدر معرفت زیادہ ہوتی ہے اسی قدر محبت بھی زیادہ ہوتی ہے- کیونکہ محبت کے جوش مارنے کا باعث حسن یا احسان ہے- یہ دونوں چیزیں ہیں جن کی وجہ سے محبت جوش مارتی ہے- پس جبکہ انسان کو خدا تعالیٰ کے حسن اور احسان کا علم ہوتا ہے اور وہ اس بات کا مشاہدہ کر لیتا ہے کہ وہ ہمارا خدا اپنی نامحدود ذاتی خوبیوں کی وجہ سے کیسا حسین ہے- اور پھر کس طرح پر اس کے لامتناہی احسان ہم پر احاطہ کر رہے ہیں تو اس علم کے بعد بالطبع انسان کی وہ محبت جو ازل سے اس کی فطرت میں مرکوز ہے جوش مارتی ہے اور جیسا کہ خدا تعالیٰ سب سے زیادہ جمال با کمال سے متصف اور متواتر احسان اور فیضان کی صفت سے موصوف ہے ایسا ہی بندہ جو اس کا طالب ہے بعد معرفت ان صفات کے اس سے ایسی محبت کرتا ہے کہ کسی کو اس کا ثانی نہیں سمجھتا- تب نہ صرف زبان بلکہ عملی طور پر اس کو واحد لاشریک جانتا ہے اور اس کی خوبیوں اور اخلاق کا عاشق ہو جاتا ہے اور گو محبت الٰہی کا تخم ازل سے انسان کی سرشت میں رکھا گیا تھا- مگر اس تخم کی آب پاشی معرفت ہی کرتی ہے- کیونکہ کوئی محبوب بجز معرفت کے اور بجز تجلیات حسن و جمال اور اخلاق او روصال کے کسی عاشق کو اپنی طرف کھینچ نہیں سکتا- اور جب معرفت تامہ حاصل ہو جاتی ہے- تبھی وہ وقت آتا ہے کہ محبت الٰہی کا ایک چمکتا ہوا شعلہ انسان کے دل پر گرتا ہے اور یک دفعہ اس کو خدا تعالیٰ کی طرف کھینچ لیتا ہے- تب انسانی روح محبوب ازلی کے آستانہ پر عاشقانہ انکسار کے ساتھ گرتی ہے اور حضرت احدیت کے دریائے ناپیدا کنار میں غوطہ لگا کر ایسی پاک وصاف ہو جاتی ہے کہ تمام سفلی کثافتیں دور ہو جاتی ہیں- اور ایک نورانی تبدیلی اس کے اندر پیدا ہو جاتی ہے- تب وہ روح ناپاک باتوں سے ایسی نفرت کرتی ہے جیسا کہ خدا تعالیٰ کو نفرت ہے اور خدا کی رضا اس کی رضا ہو جاتی ہے اور خدا کی خوشنودی اس کی خوشنودی ہو جاتی ہے- لیکن جیسا کہ ہم ابھی لکھ چکے ہیں اس اعلیٰ درجہ کی محبت کے جوش مارنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ سالک جو خدا تعالیٰ کی طلب میں ہے خدا کے حسن اور احسان پر بخوبی اطلاع پاوے- اور در حقیقت اس کے دل میں ذہن نشین ہو جائے کہ خدا تعالیٰ اپنی ذات میں وہ خوبیاں اور حسن اور جمال رکھتا ہے کہ جن کی کوئی انتہاء نہیں- اور ایسا ہی اس قدر اس کے احسان ہیں اور اس قدر احسان کرنے کے لئے وہ تیار ہے کہ اس سے بڑھ کر ممکن ہی نہیں-

(چشمہ مسیحی- روحانی خزائن جلد 20ص 384)

نتیجہ سہ ماہی دوم 2002ء

قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان

امتحان سہ ماہی دوم 2002ء میں پاکستان کی 314 مجالس سے 5479- انصار نے شرکت کی- نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار کے اسماء درج ذیل ہیں:-

اول- مکرم عبدالمنان محمود صاحب شاہکوٹی مجلس نارتھ کراچی

دوم- مکرم منصور احمد صاحب لکھنوی مجلس گلشن اقبال شرقی کراچی

سوم- مکرم قریشی فصیح الدین احمد صاحب نارتھ کراچی

مکرم محمد ظفر اقبال ہاشمی صاحب وحدت کالونی لاہور

علاوہ ازیں 70 انصار نے یہ امتحان خصوصی گریڈ اے میں پاس کیا-

اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک فرمائے اور جملہ اراکین کے علم و فضل میں ترقیات سے نوازے- آمین

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

شعبہ امداد طلباء میں عطیہ دینے کا

نادر موقع

شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری' سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں' کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے-

گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے- چونکہ یہ شعبہ مشروط بآمد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں- نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بگاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں-

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں- براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقم بھجوائی جا سکتی ہے-

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1936ء ②

14 مئی حضرت بابو محمد عبداللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

17 مئی حضرت عصمت اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

28 مئی حضرت حاجی محمد یوسف صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

مئی لکھنؤ میں ایک مذہبی کانفرنس کے لئے حضور نے پیغام بھجوایا۔

جون ہانسی مذہبی کانفرنس میں جماعت کے وفد نے حصہ لیا۔

4 جولائی حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب انگلستان سے واپس قادیان تشریف لائے۔ 17 ستمبر کو دوبارہ روانہ ہو گئے۔

17 جولائی حضرت سید عزیز الرحمان صاحب بریلوی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

23 جولائی نیروبی سے ہفتہ وار ''الھدیٰ'' کا اجرا ہوا جس کے نگران ملک احمد حسین صاحب تھے۔

جولائی حکیم محمد عبداللطیف صاحب گجراتی نے ماہوار رسالہ ''تعلیم الدین'' جاری کیا۔ یہ نومبر 37ء تک جاری رہا۔

8 اگست حضرت چوہدری غلام رسول صاحب گھٹیالیاں رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

15 اگست تا 15 ستمبر نظارت تعلیم وتربیت کی طرف سے درس قرآن اور درس صرف ونحو کا خاص اہتمام کیا گیا۔

31 اگست حضرت حاجی احمد جی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

14 ستمبر قادیان میں مجلس انصار سلطان القلم کا قیام۔ جس کے صدر حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب مقرر ہوئے۔

17 ستمبر حضرت مصلح موعود کی کار پر حملہ کیا گیا مگر اللہ تعالیٰ نے محفوظ رکھا۔

28 ستمبر حضرت میرزا یوسف علی صاحب پشاوری رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

9 اکتوبر برہمن بڑیہ بنگال میں بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

15 اکتوبر لیفٹیننٹ سردار محمد ایوب خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

15 اکتوبر حضرت حافظ احمد اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔ جنہوں نے حضرت مسیح موعود کی طرف سے حج کیا تھا اور جن کی تحریک پر حضور نے ''محمود کی آمین'' لکھی تھی۔

23 تا 25 اکتوبر مجلس مشاورت کا خصوصی اجلاس۔

9 نومبر حضرت حاجی عبدالعزیز صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

10 نومبر حضرت بابا اللہ دتہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

12 نومبر کوچہ چابک سواراں لاہور کی بیت الذکر کا فیصلہ ہائیکورٹ نے احمدیوں کے حق میں کر دیا۔

نومبر شیخ امری عبیدی صاحب (مشرقی افریقہ) کا قبول احمدیت۔

10 دسمبر حضرت امام الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

11 دسمبر 25 رمضان کو حضور نے خالص عفو الٰہی اور توبۃ النصوح کے لئے اجتماعی دعاؤں کا ارشاد فرمایا۔

11 دسمبر حضور نے مولوی محمد علی صاحب کو نبوت مسیح موعود پر مباحثہ کی دعوت دی مگر ان کا گریز۔

14 دسمبر قادیان میں ٹیلی فون لگانے کا کام مکمل ہو گیا۔

22 دسمبر ایڈورڈ ہشتم کی تاج برطانیہ سے دستبرداری پر حضور نے تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے عیسائیت کے پگھلنے والی پیشگوئی کا ظہور ہوا ہے۔

26 تا 28 دسمبر جلسہ سالانہ پر پہلی دفعہ لاؤڈ سپیکر کا استعمال ہوا۔ 28 دسمبر کو حضور نے فضائل القرآن کے سلسلے کا آخری لیکچر ارشاد فرمایا۔ کل حاضری 21278 تھی۔ 517 افراد نے بیعت کی۔

متفرق

___ عدن میں جماعت احمدیہ کا قیام۔ باقاعدہ مشن اگست 46ء میں قائم ہوا۔

تدریس کے آغاز پر دعائیہ تقریب

مورخہ یکم ستمبر 2002ء بروز اتوار بوقت دس بجے صبح جامعہ احمدیہ (جونیئر سیکشن) میں تدریس کے آغاز کے روز دعائیہ و افتتاحی تقریب منعقد ہوئی - اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی تھے- تلاوت اور نظم کے بعد وائس پرنسپل مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب نے تعارفی رپورٹ پیش کی- آپ نے بتایا کہ ادارہ میں ایڈمنسٹریشن بلاک کے علاوہ اکیڈمک بلاک کی دو منزلہ خوبصورت عمارت میں 16 کلاس روم ہیں- جن میں کم وبیش پانچ صد طلباء کے تعلیم حاصل کرنے کی گنجائش ہے- اوپر کی منزل میں لائبریری بھی قائم ہو چکی ہے- جس میں سردست ضروری کتب فراہم کی گئی ہیں- زبانیں سکھانے کیلئے ادارہ میں آڈیو وڈیو سیکشن اور لینگوئج لیب کا قیام عمل میں لایا جا چکا ہے- طلباء کی رہائش کیلئے ایک جدید طرز کی اور سہولیات سے آراستہ خوبصورت ہوسٹل کی عمارت تیار ہو چکی ہے- جس میں تقریباً دوصد طلباء رہائش رکھ سکتے ہیں- اسی گنجائش کا ایک ہوسٹل زیر تعمیر ہے- ایک کشادہ اور جدید سہولیات سے مزین کینٹین بھی تکمیل کے مراحل میں ہے- تاہم فوری ضروریات کو پورا کرنے کیلئے عارضی کینٹین کا انتظام کر لیا گیا ہے- فی الحال باجماعت نماز کی ادائیگی کیلئے ہوسٹل کا ایک ہال مخصوص کر دیا گیا ہے- طلباء کو صحت مند اور چاق و چوبند رکھنے کیلئے روزانہ منظم ورزش اور کھیلوں کا بھی انتظام کیا گیا ہے-

رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے خطاب فرمایا- جس میں آپ نے حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں وقف کی اہمیت بیان فرمائی اور طلباء کو نصائح سے نوازا کہ آپ نے جماعت کی تربیتی اور دعوت الی اللہ کی ذمہ داریوں کو سنبھالنا ہے اور یہ غیر معمولی ذمہ داری ہے جس کی پہلی سیڑھی پر آپ آج قدم رکھنے جا رہے ہیں- اس وقف کے تقاضوں کو حضرت مسیح موعود کی خواہش اور ارشادات کی روشنی میں پورے کریں-

دعا کے ساتھ یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی دعا کے بعد مہمانان کرام اور طلباء کو ریفرشمنٹ پیش کی گئی- شرکاء نے لائبریری' آڈیو وڈیو سیکشن اور لینگوئج لیب دیکھی- عمارت کی صفائی ستھرائی اور دیدہ زیب فرنیچر دیکھ کر حاضرین نے بہت خوشی کا اظہار کیا- تقریب میں جماعتی عہدے داران' مربیان کرام اور بعض اضلاع کے امراء نے بھی شرکت کی-

اسی روز اس تقریب سے قبل تدریس کا آغاز صبح 7:15 بجے اسمبلی کے بعد ہو چکا تھا- اسمبلی میں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ نے تشریف لاکر طلباء اور اساتذہ کو نصائح سے نوازا- اور دعا کروائی جس کے بعد طلباء کلاسوں میں چلے گئے- اور اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ترجمۃ القرآن کلاس سے باقاعدہ تدریس کا آغاز ہو گیا- اللہ تعالیٰ اساتذہ کرام کو کماحقہ' اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کی توفیق دے اور طلباء حقیقی دینی تعلیم کے زیور سے آراستہ ہو کر اپنی آئندہ ذمہ داریوں کو ادا کرنے والے ہوں- آمین

لعل و گہر کے عشق میں دنیا ہے پھنس رہی
تُو اس سے آنکھ موڑ ہے مولا کا لال تُو

(کلام محمود)

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

سر زمین ربوہ اور اس کے ماحول کا
تاریخی اور روحانی پس منظر

تعریف کے قابل ہیں یارب ترے دیوانے ★ آباد ہوئے جن سے دنیا کے ہیں ویرانے

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مؤرخ احمدیت

قسط دوم آخر

آفتاب احمدیت کی ضیاء پاشیاں

مطلع ضلع جھنگ پر

حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ مرزا غلام احمد قادیانی (1835ء - 1908ء) نے 23 مارچ 1889ء کو پہلی بیعت لی۔ اس موقع پر چالیس بزرگوں نے شرف بیعت حاصل کیا۔ دوسرے روز جھنگ کے ایک مغل خانوادہ کے چشم و چراغ مرزا خدا بخش صاحب (مترجم چیف کورٹ لاہور) داخل سلسلہ احمدیہ ہوئے۔

اگلے سال تحصیل چنیوٹ کی ایک بستی برجی لون کے میاں محمد دین صاحب ولد پٹھانا 19 مئی 1890ء کو اور 4 ستمبر 1890ء کو چنیوٹ کے ایک اصل باشندہ میاں نور احمد صاحب اس پاک جماعت سے وابستہ ہوئے۔ آپ ان دنوں اپنے کاروبار کے سلسلہ میں کلکتہ میں محلہ کولوٹولہ کوٹھی نمبر 3 میں مقیم تھے۔

دسمبر 1895ء میں حضرت امام الزمان کی خدمت اقدس میں جو مخلص مرید فیض صحبت اٹھا رہے تھے ان میں خدا بخش صاحب ماڑوی ضلع جھنگ بھی تھے۔

(نور القرآن نمبر 2 مطبوعہ دسمبر 1895ء، صفحہ 48)

اسی زمانہ میں چنیوٹ کے ایک خدا رسیدہ بزرگ شیخ عطا محمد صاحب (تاجر و اشٹام فروش) کو قبول حق کی سعادت نصیب ہوئی۔ حضرت بانی جماعت احمدیہ نے 313 رفقاء کی تاریخی فہرست میں 241 نمبر پر آپ کا اسم گرامی رقم فرمایا ہے۔

(ضمیمہ انجام آتھم صفحہ 44 اشاعت جنوری 1897ء)

اس فہرست میں نمبر 42 پر میرزا خدا بخش صاحب جھنگ کا نام بھی درج ہے۔ اپریل 1897ء میں مولوی عمر الدین صاحب کوٹ محمد یار تحصیل چنیوٹ اور مئی 1897ء میں مولی بخش صاحب ولد شیخ جھنڈا مقیم چنیوٹ مبائعین میں شامل ہوئے۔

حضرت صاحب نے اشتہار 24 فروری 1898ء میں اپنے ایک مرید مولوی عبدالرحمن صاحب ملازم دفتر جھنگ کا ذکر فرمایا ہے۔

ان سابقون الاولون کے بعد حضرت امام الزمان کی حیات طیبہ میں ضلع جھنگ کے جن بزرگوں کو نعمت احمدیت میسر آئی ان میں سے مندرجہ ذیل اصحاب خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

1........حکیم محمد زاہد صاحب شورکوٹ (الحکم 17 فروری 1901ء صفحہ 6 پر آپ کا نام نو مبایعین میں مذکور ہے)

2........الحاج تاج محمود صاحب (سیٹھ محمد صدیق صاحب بانی جیسے مشہور عالم مخیر بزرگ کے محترم چچا) غالباً 1902ء میں امام وقت کے دامن سے وابستہ ہوئے۔

(تابعین رفقاء احمد جلد دہم صفحہ 27، 28 مولفہ ملک صلاح الدین صاحب ایم۔اے اشاعت اگست 1982ء مطبوعہ رلما آرٹ پریس امرتسر)

3........مولوی تاج محمود صاحب ساکن لالیاں جو 9 اگست 1904ء کو حضرت اقدس کی خدا نما مجلس میں شامل ہوئے اور حضور سے مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔ حضور نے انہیں ہدایت فرمائی کہ "دعا کرتے رہو اور کراتے رہو اور ایک کارڈ روزانہ لکھ دیا کرو کہ دعا یاد آ جایا کرے۔ طبیعت پر جبر کر کے جو کام کیا جاتا ہے ثواب اسی کا ہوتا ہے"۔

(البدر 24 اگست 1904ء)

4........شیخ گلزار محمد صاحب ولد شیخ عطا محمد صاحب چنیوٹ۔ (بیعت مطبوعہ اخبار بدر 6 فروری 1908ء صفحہ 15)

سلسلہ احمدیہ کے قدیم اخبارات کے سرسری مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت بانی جماعت احمدیہ کی زندگی میں اس ضلع کے مندرج ذیل شہروں، قصبوں یا بستیوں تک احمدیت کا نور پہنچ چکا تھا اور ان مقامات میں مخلص اور ایثار پیشہ جماعتوں کا قیام عمل میں آ چکا تھا۔ جھنگ صدر، جھنگ مگھیانہ، اجھلانہ، بستی وریام، کملانہ، کوبڑہ، بھاگووال، پھپیاں والا، بستی نبڈی بخش، چک 35، چک 108، چک 162، برانچ 265 جھنگ۔ چنیوٹ، لالیاں، موضع برجی لون۔ کوٹ محمد یار۔

قدرت ثانیہ کے پہلے مظہر حضرت حاجی الحرمین مولانا نورالدین بھیروی، خلیفۃ المسیح الاول کے عہد مبارک میں حضرت چوہدری محمد حسین صاحب (والد ماجد ڈاکٹر عبدالسلام صاحب، نوبیل انعام یافتہ) اور ان کے برادر اکبر حضرت چوہدری غلام حسین صاحب جیسے اہل اللہ حلقہ بگوش احمدیت ہوئے۔ جن کے جد امجد حضرت سعد بڈھن علیہ الرحمۃ حضرت غوث بہاؤالدین زکریاؒ (1183ء۔ 21 دسمبر 1262ء) کی طرف سے علاقہ بار جھنگ کو اسلامی پیغام پہنچانے پر متعین تھے اور ان کے خلیفہ مجاز تھے حضرت سعد بڈھنؒ اپنے مرشد کے مقبرہ واقع پرانا قلعہ ملتان میں آسودہ خاک ہیں۔

(سوانح حیات چوہدری محمد حسین صفحہ 11 تا 12 مرتبہ حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی۔ محمد احمد اکیڈیمی رام گلی نمبر 2 لاہور۔ اشاعت اول 1974ء)

یہ دونوں بھائی سلسلہ احمدیہ بالخصوص جماعت احمدیہ جھنگ کے لئے ایک مضبوط ستون ثابت ہوئے۔ حضرت چوہدری غلام حسین صاحب کا انتقال 24 جنوری 1950ء کو اور حضرت چوہدری محمد حسین صاحب کا 7 اپریل 1969ء کو ہوا۔ دونوں بھائی بہشتی مقبرہ میں ابدی نیند سو رہے ہیں۔

خطہ جھنگ میں قیام مرکز کا

راز سربستہ

اس خطہ میں مرکز احمدیت کے قیام میں خدا تعالیٰ کی کیا حکمت پوشیدہ ہے؟ اس کا مختصر جواب حضرت بانی سلسلہ کے مبارک الفاظ میں صرف یہ ہے کہ

تیری باتوں کے فرشتے بھی نہیں ہیں راز دار

بایں ہمہ یہاں حضرت اقدس کے ایک دینی سفر کا تذکرہ اضافہ ایمان و عرفان کا موجب ہوگا جو یہ ہے کہ آپ ایک مقدمہ میں شہادت کے لئے قادیان سے 7 نومبر 1902ء کو بٹالہ تشریف لے گئے اور عدالت سے متصل ایک باغ میں اپنے عشاق کے درمیان رونق افروز ہوئے اور فرمایا ہمارا یہاں آنا تو کوئی اور ہی حکمت رکھتا ہے۔ ہر جگہ جو انسان قدم رکھتا ہے اس میں خدا کی حکمت ہوتی ہے۔ زمین پر کچھ نہیں ہوتا جب تک آسمان پر تحریک مقدر نہ ہو۔

ازاں بعد یہ روح پرور واقعہ بیان فرمایا کہ دو بزرگ ابو القاسم اور ابو سعید نام تھے۔ اتفاق سے دونوں ایک جگہ اکٹھے ہو گئے۔ ان کے ایک مرید نے کہا کہ میرے دل میں ایک سوال ہے۔ اتفاق سے دونوں ایک جگہ جمع ہو گئے ہیں۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں اور وہ سوال یہ پیش کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جو مدینہ آئے تھے اس کی کیا وجہ تھی؟ ابو القاسم نے کہا کہ بات اصل میں یہ تھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض کمالات مخفی تھے ان کا بروز اور ظہور وہاں آنے سے ہوا۔ ابو سعید نے کہا بعض لوگ مدینہ میں ناقص تھے اور معرفت کے پیاسے تھے ان کو کامل کرنے اور دلوں کی پیاس بجھانے کے لئے آپ مکہ سے مدینہ تشریف لے گئے۔

(الحکم 10 نومبر 1902ء، صفحہ 14 تا 16 البدر 14 نومبر 1902ء، صفحہ 23 البدر 21 نومبر 1902ء، صفحہ 26، 27)

ربوہ کی نسبت حیرت انگیز

آسمانی خبر

اب آخر میں ربوہ کی نسبت تین حیرت انگیز آسمانی خبروں کا ذکر کیا جاتا ہے جو 1900ء سے 1944ء کے دوران جناب الٰہی کی طرف سے سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی اور بعض اور محبوب بندوں کو دی گئیں اور قیام ربوہ کی شکل میں لفظاً لفظاً پوری ہوئیں۔

پہلی خبر خود حضرت مصلح موعود کو متعدد رؤیاء کے ذریعہ دی گئی جو بہت سے اخبار غیبیہ پر مشتمل تھی جن

میں یہاں تک منکشف کر دیا گیا کہ :

☆ ......قادیان اور اس کے گردونواح میں دشمن یکایک حملہ آور ہو جائے گا۔

☆ ......دشمن کی طرف سے خفیہ رنگ میں جنگ ہوگی۔

☆ ......قادیان سے جالندھر تک خوفناک تباہی آئے گی اور لوگ نیلہ گنبد یعنی آسمان تلے پناہ لیں گے۔

☆ ......دشمن قادیان کی بستی پر بھی غالب آ جائے گا البتہ بیت مبارک کا حلقہ محفوظ رہے گا۔

☆ ......حضرت امام جماعت احمدیہ پہاڑیوں کے دامن میں واقع ایک میدان میں نیا مرکز تعمیر کریں گے اور یہ واقعہ پسر موعود سے متعلق انکشاف (1944ء) کے بعد پانچ سال کے عرصہ میں ہوگا۔

☆ ......اس انقلاب انگیز واقعہ کے بعد خدا کا نور تمام دنیا میں جائے گا یہاں تک کہ دنیا کا ایک انچ حصہ بھی باقی نہیں رہے گا جہاں خدا کا یہ نور نہیں پہنچے گا۔

(آج ایم ٹی اے کے ذریعہ سے پوری دنیا پر نور کا نزول ہو رہا ہے)۔

حضرت امام ہمام کی جملہ رویا میں یہ سب تفصیلات موجود ہیں۔ الفضل 21 دسمبر 1941ء صفحہ 3۔ 26 جولائی 1938ء صفحہ 3 '4' 6 جون 1944ء صفحہ 1 '2' پر شائع شدہ ہیں۔

(متن کے لئے ملاحظہ ہو "المبشرات" صفحہ 83 تا 96 مرتبہ دوست محمد شاہد ناشر ادارۃ المصنفین ربوہ)

یہ اس بات کا دستاویزی ثبوت ہیں کہ

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت
اس بے نشاں کی چہرہ نمائی یہی تو ہے
جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ میں ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

دوسری خبر داتہ ضلع ہزارہ کے ایک بزرگ سید میر گل شاہ صاحب کو دی گئی۔ چنانچہ رمضان المبارک 1317ھ بمطابق 5 جنوری 1900ء کو حضرت امام الزمان بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود کی خدمت اقدس میں ایک مکتوب لکھا کہ :

"آج یکم رمضان شریف کی شب کو مجھے اللہ تعالیٰ نے دکھلایا ایک نقشہ کاغذ کا ہے جس کی خوبصورتی نہایت اعلیٰ درجہ کی ہے اور اس نقشہ پر جلی قلم سے قادیان کا نام لکھا ہوا ہے اور اس نقشہ سے اوپر کی طرف ایک اور نقشہ ہے جو کسی اور مقدس شہر کا ہے جس کا نام فدوی کو بھول گیا ہے"۔

یہ مکتوب خدا تعالیٰ نے اپنی قدرت خاص سے ضلع جھنگ کے اولین احمدی مرزا خدا بخش صاحب کے ہاتھوں افتتاح ربوہ سے سینتالیس برس پیشتر ان کی کتاب "عسل مصفی" صفحہ 760 پر اپریل 1901ء میں شائع کرا دیا۔ جو مصلحت خداوندی کا زبردست کرشمہ ہے وجہ یہ ہے کہ موصوف اپنی زندگی کے آخری دور میں غیر مبائع حضرات سے منسلک ہو گئے تھے۔ جن کے ایک اہل قلم اور بزرگ رہنما جناب ڈاکٹر بشارت احمد صاحب نے اخبار "پیغام صلح" لاہور مورخہ 15 دسمبر 1934ء صفحہ 19 پر سیدنا حضرت مصلح موعود پر تنقید کرتے ہوئے لکھا تھا:

"بنا بنایا کام' بنی بنائی جماعت' بنی بنائی قومی جائیدادیں' سکول' بورڈنگ' روپیہ خزانہ سبھی کچھ بنا بنایا مل گیا۔ قادیان کا مرکز اور مسیح موعود کا بیٹا ہونا کام بنا گیا۔ قادیان کی گدی نہ ہوتی' مسیح موعود کا بیٹا نہ ہوتے اور کہیں باہر جا کر میاں محمود اپنے عقیدہ .... کو پھیلا کر دکھاتے اور پھر نئے سرے سے جماعت بنتی اور ترقی کرتی تو کچھ بات تھی"۔

خدا کی قدرت!!! اس تحریر پر ابھی چودہ سال بھی مکمل نہیں ہوئے تھے کہ تحریک احمدیت کے اولوالعزم قافلہ سالار اور قدرت ثانیہ کے دوسرے مظہر نے ربوہ جیسے عظیم الشان عالمی مرکز کی اپنے دست مبارک سے بنیاد رکھ دی۔ ربوہ کی برق رفتار ترقی کو دیکھ کر نسیم حجازی نے اپنے اخبار کوہستان کی یکم جنوری 1955ء کی اشاعت میں الطاف سرحدی کے قلم سے یہ نظریہ پیش کیا کہ :

"مغربی پاکستان کے دارالسلطنت کے لئے نہ لاہور موزوں ہے' نہ پشاور' نہ راولپنڈی۔ اس کے لئے موزوں جگہ قادیانیوں کا مرکز ربوہ ہے۔"

صاف دل کو کثرت اعجاز کی حاجت نہیں
اک نشاں کافی ہے گر دل میں ہو خوف کردگار

تیسری آسمانی خبر حضرت چوہدری غلام حسین صاحب (ڈاکٹر عبدالسلام صاحب مرحوم کے تایا جان) متوطن جھنگ کو عطا ہوئی جن کے ضلع میں اور جن کی زندگی میں ربوہ کی تعمیر مقدر تھی۔ آپ 1932ء میں عہدہ ڈسٹرکٹ انسپکٹری سے ریٹائرڈ ہو کر تشریف لائے اور پھر ملک معظم شاہ ابن مسعود والی حجاز و نجد کو اپنی خدمات پیش کرنے کے بعد 1947ء تک قادیان میں قیام فرما رہے۔ پھر ہجرت کر کے اپنے وطن جھنگ میں آئے اور یہیں وفات پائی۔

حضرت چوہدری صاحب نے الفضل 9 مارچ 1945ء صفحہ 4 ایک پر ایمان افروز نوٹ شائع کیا کہ (1932ء سے قبل) کرنال میں سرکاری ملازمت کے دوران آپ نے متضرعانہ دعائیں کیں کہ "الٰہی تین کو چار کرنے میں" کیا راز ہے؟ اس پر آپ کو عالم رؤیا میں یہ حقیقت افروز نظارہ دکھایا گیا کہ :

"دو پہاڑیاں ہیں جن کے درمیان میدان ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مصلح موعود کا جلسہ ہے اور خوب چہل پہل ہے خدام کام کر رہے ہیں اور دو پہاڑیوں کے درمیان ایک سڑک بنا ڈالی ہے .... سامنے کی پہاڑی پر میں .... اونچی سریلی آواز میں یہ شعر حضرت مسیح موعود ہی کا ہے وقفوں کے ساتھ بولتا ہوں۔

نگاہ رحمت جاناں عنایت بامن کرد است
وگرنہ من کسے یابد بایں رشد و سعادت را

(یعنی خدا تعالیٰ کی نظر کرم نے مجھ پر عنایت فرمائی ہے وگرنہ میں یہ رشد و ہدایت کیسے پاسکتا تھا۔)

سبحان اللہ۔ حق تعالیٰ نے برس ہا برس قبل جبکہ ربوہ کا کوئی تصور بھی کسی فرد بشر کے ذہن میں نہیں آ سکتا تھا' اس کے محل وقوع اس کی تعمیر میں جوانان احمدیت کے ناقابل فراموش کردار' اور محض اس کی عنایت سے وادی غیر ذی زرع اور پرہول اور کلرزدہ ویرانے کے شہر میں ڈھل جانے کا کیا پر کیف نقشہ دکھلا دیا۔ ناممکن ہے کہ کوئی مادی قلم اس سے زیادہ جامع اور بلیغ انداز میں مستقبل کی ایسی تصویر کھینچ سکے۔

اس پر اسرار رؤیا سے بالبداہت ثابت ہے کہ اللہ جلشانہ وعزاسمہ نے 20 فروری 1886ء کو "تین کو چار کرنے والا ہوگا" کے الفاظ میں جو عظیم الشان بشارت دی تھی ربوہ اسکی دلکش عملی تعبیر بھی ہے اور سیدنا محمود کی حقانیت کا زندہ و تابندہ نشان بھی

اک وقت آئے گا کہ کہیں گے تمام لوگ
ملت کے اس فدائی پہ رحمت خدا کرے

بانی ربوہ کی پرشوکت پیشگوئی

بانی ربوہ سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد (1889ء-1965ء) کی ایک پرشوکت اور پر جلال پیشگوئی پر یہ مقالہ خصوصی ختم کیا جاتا ہے۔ فرمایا:

"ربوہ کے چپے چپے پر اللہ اکبر کے نعرے لگ چکے ہیں۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا جاتا ہے یہ بستی انشاء اللہ قیامت تک خدا کی محبوب بستی رہے گی۔ یہ بستی انشاء اللہ کبھی نہیں اجڑے گی بلکہ قادیان کی اتباع میں (دین) (-) کے جھنڈے کو بلند سے بلند تر کرتی رہے گی"۔

(الفضل 11 جنوری 1957ء صفحہ 2 کالم نمبر 3)

(الفضل انٹرنیشنل 26 مارچ 99ء)

بشیر الدین کمال صاحب

گھروں کو موسمی شدت سے محفوظ رکھنے کے طریقے

آج کل دن بدن بجلی اور گیس مہنگی ہو رہی ہے غریب آدمی کیلئے بجلی اور گیس کو استعمال کرنا مشکل ہو رہا ہے۔ کارخانوں اور زراعت کے علاوہ بجلی عموماً گھروں اور دفتروں وغیرہ میں زیادہ استعمال ہو رہی ہے خصوصاً گرمی کے موسم میں جب کہ پنکھوں، کولروں اور اے سی وغیرہ کا استعمال کثرت سے ہوتا ہے تا کہ انسان اس طرح آرام حاصل کر سکے۔ آج سے تیس پینتیس سال پیشتر دیہاتوں میں بجلی نہیں ہوتی تھی۔ لوگوں کو اپنے کچے گھروں میں ہی آرام میسر آ جاتا تھا۔ اور وہ ان گھروں میں بھی سکون سے وقت گزارتے۔ گرمی زیادہ تر دیواروں اور چھت کے ذریعے سے ہی داخل ہوتی ہے۔ اور گھر یا عمارت گرم ہو جاتی ہے۔ اس کے مقابل پر تہہ خانہ جہاں سورج کی شعاعیں دیواروں اور چھت پر نہیں پڑتیں زیادہ ٹھنڈا اور آرام دہ ہوتا ہے۔ اور وہ کمرے جن کے اوپر کمرے بنائے جاتے ہیں ان کمروں کی نسبت زیادہ ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ جن پر کمرے تعمیر نہیں کئے جاتے۔ پہلے وقتوں میں کمروں کو ٹھنڈا رکھنے کے لئے چھت کی اونچائی زیادہ رکھتے تھے۔ اور کچی و پکی اینٹوں کی دیواریں تعمیر ہوتی تھیں۔ یعنی باہر کی طرف پکی اینٹیں اور اندر کی طرف کچی اینٹیں تا کہ عمارت کا اندرونہ کم سے کم گرم ہو۔ اس ضمن میں نواب آف بہاولپور کے محلات اور عمارات کی مثال دی جا سکتی ہے۔

لیکن آج کل کمروں کو ٹھنڈا رکھنے کے لئے روم کولر اور اے سی وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ تا کہ گرمیوں میں زیادہ سے زیادہ آرام مل سکے۔ اے سی کے استعمال سے تو بجلی بہت زیادہ خرچ ہوتی ہے۔ اور اس کا بل صرف ایک کمرہ کو ٹھنڈا رکھنے کے لئے پانچ چھ ہزار روپے ماہوار یا اس سے بھی زیادہ آ جاتا ہے۔ جس سے نہ صرف مالی بوجھ بڑھتا ہے۔ بلکہ توانائی بھی کافی مقدار میں خرچ ہوتی ہے۔ اس امر سے چھٹکارا پانے کیلئے اگر ہم اپنے گھروں اور اہم عمارتوں کی بیرونی دیواروں میں 2 انچ خلا (Cavity) رکھ لیں اور دوہری چھت ڈال لیں اور خرچ کو اور کم کرنے کیلئے چھت پر تھرمو پور (Thermopore) ڈال لیں یا (False Ceiling) دے دیں تو 60% سے 70% تک کمرے کم گرم ہونگے اور اس طرح پھر ایک کمرے کی بجائے سارے گھر کے کمرے ٹھنڈے ہونگے۔ اگر 60% سے 70% کمرے کم گرم ہو جائیں تو میرے خیال میں اے سی وغیرہ استعمال کرنے کی بھی ضرورت نہ رہے گی۔ اس طرح کمرے جتنے ٹھنڈے ہونگے اتنی ٹھنڈ ہی انسان کے لئے ضروری ہے۔ تاہم اگر اے سی بھی لگانا پڑے تو 24 گھنٹوں میں صرف ایک یا دو دفعہ کمرہ ٹھنڈا کرنا پڑے گا۔ اس طرح بھی کافی بجلی کی بچت ہوگی۔ اس طرح جو بجلی کی بچت ہوگی وہ زراعت اور کارخانوں وغیرہ میں استعمال ہوگی۔ اور پھر لوڈشیڈنگ بھی نہیں کرنی پڑے گی۔

دوسری طرف سردیوں میں ایسے تعمیر شدہ گھروں یا عمارتوں کو 24 گھنٹوں میں صرف ایک دفعہ ہی گرم کرنا پڑے گا۔ ہو سکتا ہے کہ گرم نہ ہی کرنا پڑیں۔ اس طرح بھی گیس اور بجلی کی بچت ہوگی۔ بجلی کی بچت وہاں ہوگی جہاں بجلی کے ہیٹروں سے کمرہ گرم کیا جاتا ہے۔

جہاں تک خرچ کا سوال ہے۔ ایسی عمارتوں کی تعمیر میں 20% خرچ عام خرچ سے زیادہ آ سکتا ہے۔ جو کہ کسی اور ذریعہ سے بھی پورا کیا جا سکتا ہے۔ اور پھر بجلی اور سوئی گیس کے بل زیادہ نہ آنے کی وجہ سے کمی پوری ہو سکے گی۔ لیکن فوائد اس کے مقابلہ میں زیادہ ہونگے۔

قدرتی وسائل سے مالا مال مغربی افریقہ کا ملک آئیوری کوسٹ

یہاں جماعت احمدیہ مستحکم بنیادوں پر قائم اور پھیلی ہوئی ہے

مکرم حامد مقصود عاطف صاحب

آئیوری کوسٹ ایک نظر میں

نام= Republic of Ivory coast

قومیت= Ivorien

مشترکہ حدود =مشرق میں گھانا ،شمال میں برکینافاسو اور مالی ،مغرب میں گنی کناکری اور لائبیریا، جنوب میں Gulf of Guinee

آبادی=ایک کروڑ53لاکھ سے زائد

سرکاری زبان=فرانسیسی

بڑی علاقائی زبانیں= کل 64 کے قریب۔ جن میں سے بڑی جولا، باؤلے، بیتے وغیرہ۔

کرنسی=فرانک سیفا(cfa)

مذہب=عیسائیت،اسلام،مشرک اور بت پرست

بڑے شہر= آبہ جان، بواکے، کروگو، دلوا، پام سوکرو، ماں، ساں، پیدادو وغیرہ۔

یوم آزادی=7/اگست 1960ء۔

حدود اربعہ=322463مربع کلومیٹر۔

دارالحکومت=سیاسی دارالحکومت پام سکرو۔ اقتصادی دارالحکومت آبہ جان۔

زرعی اجناس= کافی، کاکاؤ، مکئی، گنا، چاول، روئی، کیلا، انناس، آم، کساوا، پپیتا، ناریل۔

معدنی پیداوار =سونا، ہیرے، لوہا، مینگانیز، نکل، بکسائیٹ، تیل، گیس، ربڑ۔

برآمدات = کافی ، کاکاؤ، لکڑی، سونا، ہیرے، مچھلی، ربڑ۔

درآمدات = گندم ، چاول، مشینری، الیکٹرونکس، آٹوموبائیل، کاغذ۔

مصنوعات=پھلوں کے جوس، پھلوں کو ڈبوں میں پیک کرنا، مچھلی کے بند ڈبے، پلائی وڈ، سیمنٹ ، ٹین کی چھتیں، پلاسٹک کے تمام منصوعات، لوہے کی منصوعات، ٹیکسٹائل اور شوگر ملز وغیرہ۔

آئیوری کوسٹ مغربی افریقہ میں خط استواء اور خط سرطان کے درمیان Gulf of Guinee پر واقع ہے۔ لیکن اس کا فاصلہ خط استواء سے خط سرطان کے مقابلہ میں کم ہے۔اس کا ساحل 650 کلومیٹر لمبا ہے۔

ملک کا شمالی علاقہ میدانی اور کم سرسبز ہے۔مغربی علاقہ پہاڑی اور جنگلاتی ہے۔جب کہ وسطی اور جنوبی علاقہ کچھ پہاڑی اور کچھ میدانی ہونے کے ساتھ ساتھ بہت سرسبز ہے۔

1934ء سے 1983ء تک یہاں کا سب سے بڑا شہر آبہ جان ہی دارالحکومت رہا۔مگر اس کے بعد 1983ء میں پام سکرو سیاسی دارالحکومت اور آبہ جان اقتصادی دارالحکومت بن گیا۔

مشہور دریا

آئیوری کوسٹ میں بھی دنیا کے دوسرے ملکوں کی طرح دریا وغیرہ موجود ہیں۔ ان میں سے 4 دریا مشہور اور بنیادی ہیں۔ یہ سارے کے سارے شمال سے جنوب کی طرف بہتے ہیں۔ موسم برسات میں ان دریاؤں میں پانی کی سطح خاصی بلند اور خشک موسم میں بہت کم ہوجاتی ہے۔ان کے نام درج ذیل ہیں۔

1۔Bandama

2۔Comoe

3۔Sassandra

4۔Cavally

مشہور جھیلیں

ویسے تو یہاں کئی چھوٹی چھوٹی جھیلیں موجود ہیں مگر 3 بنیادی جھیلیں ہیں۔

1۔Ayam=Lake of Ayam کے مقام پر ملک کے مشرق میں واقع ہے۔

2۔Kosso=Lake of Kosso کے مقام پر ملک کے وسط میں واقع ہے۔

3۔Buyo=Lake of Buyo کے مقام پر ملک کے مغرب میں واقع ہے۔

مشہور پہاڑ

ملک کے مغربی علاقے میں پہاڑی سلسلے موجود ہیں ۔جن میں 3 اونچے پہاڑ ہیں۔

1۔Mount Nimba= آئیوری کوسٹ کا سب سے اونچا پہاڑ جس کی بلندی 1753 میٹر ہے۔

2۔Mount Momi= اس کا نمبر دوسرا ہے۔اونچائی 1302 میٹر ہے۔

3۔Mount Tonkoui= تیسرے نمبر کے اس پہاڑ کی اونچائی 1293 میٹر ہے۔

آب وہوا

خط استواء اور خط سرطان کے درمیان واقع ہونے کی وجہ سے یہاں کا موسم گرم ہے۔ سارے سال کے دوران کم سے کم درجہ حرارت 26C اور زیادہ سے 34C ہوتا ہے۔ جنگلات اور پہاڑوں کی وجہ سے بارش کی مقدار زیادہ ہے۔ جو کہ 1000 ملی میٹر سے لے کر 2400 ملی میٹر تک ہے۔ اکتوبر سے فروری تک موسم گرم اور خشک جب کہ مارچ سے ستمبر تک شدید موسم برسات ہے۔

آبادی

1998ء کی مردم شماری میں سرکاری اعلان کے مطابق یہاں کی آبادی 15.366 ملین ہے۔ یہاں شرح پیدائش ،شرح اموات کی نسبت زیادہ ہے۔مثلاً 1000 افراد میں ایک سال میں 48 نئی پیدائش اور 15 اموات ہیں۔ آبادی کا 26% غیر ملکی ہیں۔ جن میں افریقیوں سمیت، لبنانی شامی اور یورپئنز کے علاوہ ہندوستانی بھی شامل ہیں۔ فی کلومیٹر 48 افراد بستے ہیں۔ شہروں میں آبادی کا 43% آباد ہے۔ ملک کی کل آبادی کا 46% حصہ 15 سال سے کم عمر کے نوجوانوں پر مشتمل ہے۔

شرح خواندگی

حکومت کے تعلیم کے شعبہ پر زیادہ توجہ دینے کی وجہ سے یہاں سکولوں ، کالجوں اور یونیورسٹیوں کی ایک بہت بڑی تعداد ہے۔ چنانچہ 70% بچے سکول جاتے ہیں۔ شرح خواندگی مردوں میں 61% اور عورتوں میں 45% ہے۔

حکومت

فرانس کی طرز پر یہاں صدارتی نظام ہونے کی وجہ سے صدر ہی ملک کا سربراہ ہوتا ہے جو الیکشن کے ذریعہ 5 سال کے لئے منتخب ہوتا ہے۔ جو کہ وزیر اعظم نامزد کرتا ہے۔ قومی اسمبلی کے کل 223 ممبر ہوتے ہیں جو کہ صدر کی طرح بذریعہ الیکشن 5 سال کے لئے منتخب ہوتے ہیں۔

زرعی پیداوار

بنیادی طور پر آئیوری کوسٹ ایک زرعی ملک ہے۔ملک کی آبادی کا 51% حصہ کاشتکار ہے۔ زرعی پیداوار میں پہلے نمبر پر کاکاؤ ہے جس سے چاکلیٹ بنتا ہے۔اس کی پیداوار میں آئیوری کوسٹ دنیا میں پہلے نمبر پر ہے۔اس کے بعد کافی ہے۔جس کی پیداوار میں اس کا نمبر دنیا میں پانچواں ہے۔اس کے علاوہ مکئی، گنا، چاول، روئی، مختلف سبزیاں اور پھلوں میں کیلا، آم، انناس، ناریل اور پپیتا بہت ہی کثرت سے پیدا ہوتا ہے۔ نیز یہاں کی مقامی سبزی کساوا اور Manioc بھی بہت کثرت سے اگتی ہے۔

معدنی پیداوار

معدنی پیداوار سے بھی یہ ملک مالا مال ہے۔ جس میں سونا، ہیرے، نکل، مینگانیز، بکسائیٹ، لوہا، تیل، گیس کے وسیع ذخائر موجود ہیں۔

مصنوعات

یہاں اکثر صنعتیں موجود ہیں۔مثلاً ٹیکسٹائل، شوگر مل، آئل مل کے علاوہ پلاسٹک اور لوہے کی اشیاء بنانے کے ساتھ ساتھ دنیا کی بہترین چاکلیٹ اور کافی بھی تیار کی جاتی ہے۔

ماہی گیری

یہاں کے لوگ گوشت کی نسبت مچھلی زیادہ پسند کرتے ہیں۔ سمندر کے علاوہ ملک کے اندر دریاؤں اور جھیلوں میں مچھلی کثرت سے موجود ہے۔ مچھلی برآمد بھی کی جاتی ہے جس میں اس کا نمبر دنیا میں 5واں ہے۔ تازہ کھانے کے علاوہ ڈبوں میں بھی بند کی جاتی ہے۔ نیز اسے دھوپ اور دھوئیں میں سکھا کر بھی استعمال میں لایا جاتا ہے۔

جنگلات

آئیوری کوسٹ جنگلات سے مالا مال ملک ہے۔

جن میں 700 سے زائد اقسام کے درخت موجود ہیں مگر صرف 50 کے قریب قسموں کی لکڑی فرنیچر اور تعمیراتی کاموں میں استعمال ہوتی ہے۔ لکڑی کا ملک کی برآمدات میں تیسرا نمبر ہے۔

ٹرانسپورٹ

اس شعبہ کی طرف خاص توجہ دینے کی وجہ سے یہاں سڑکوں کا جال بچھا ہے۔ 1995ء میں کل 5290 کلومیٹر کی پکی سڑکیں موجود تھیں۔ جن میں 150 کلومیٹر لمبی 2 رویہ موٹر وے بھی شامل ہے۔

ریلوے

ریلوے کی صرف ایک لائن ہے۔ جو کہ آبہ جان سے شروع ہو کر سارے ملک میں سے گزر کر برکینا فاسو کے دارالحکومت واگا ڈوگو تک جاتی ہے کل فاصلہ 1173 کلومیٹر ہے جس میں سے 673 کلومیٹر کا فاصلہ آئیوری کوسٹ میں ہے۔

بندرگاہیں

آئیوری کوسٹ کی تجارت کا 80% حصہ بذریعہ سمندر ہے۔ چنانچہ یہاں 2 بندرگاہیں اس مقصد کیلئے موجود ہیں۔ سب سے بڑی بندرگاہ آبہ جان ہے اور دوسری بندرگاہ San Pedro میں موجود ہے۔ جہاں دنیا بھر کے بحری جہاز آتے اور جاتے ہیں۔

ایئرپورٹ

سب سے بڑا ایئرپورٹ آبہ جان میں ہے جو دنیا کی جدید ترین سہولیات سے آراستہ ہے۔ اس کے علاوہ چھوٹے بڑے کل 22 ایئرپورٹ موجود ہیں۔ اندرون ملک بھی بذریعہ جہاز سفر ممکن ہے۔ قومی ایئرلائن کا نام Air Ivoire ہے۔

ریڈیو۔ ٹیلی ویژن

نیشنل ریڈیو 2 ہیں جو سارے ملک میں سنے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ 15 مقامی طور پر مختلف شہروں میں ریڈیو قائم ہیں۔

اسی طرح TV کا ایک چینل سارے ملک میں اور 1 صرف آبہ جان میں دیکھا جاتا ہے۔

ٹیلی فون

عام ٹیلی فون کے ساتھ ساتھ موبائل فون کا تو جیسے سیلاب آ گیا ہے۔ ہر کسی کی پہنچ میں ہے۔ اس وقت تین پرائیویٹ کمپنیاں کام کر رہی ہیں۔ اس کے علاوہ اب Internet کی آمد ہو چکی ہے۔

بجلی و پانی

زندگی کی یہ دو بنیادی سہولیات وافر مقدار میں موجود ہیں۔ بجلی کے لئے یہاں ڈیم بنائے گئے ہیں۔ مناسب دیکھ بھال کے نتیجہ میں طوفان بادوباراں میں بھی بجلی کی رو معطل نہیں ہوتی اسی طرح پینے کے پانی کیلئے بھی ایک علیحدہ محکمہ ہے جو نہایت جانفشانی سے عوام کو صاف پانی مہیا کرتا ہے۔

علاقائی تاریخ

سب سے پہلے فرانسیسی لوگ عیسائی مبلغین کی صورت میں 1687ء میں یہاں پہنچے۔ اس کے بعد انہوں نے یہاں سے تجارت شروع کی، اور ساتھ ساتھ اندرون ملک قدم جمانے شروع کئے اور بعض علاقوں میں قلعے وغیرہ بھی تعمیر کر لیے۔ غلاموں کی تجارت پر چونکہ 1848ء سے پابندی تھی اس لئے ان لوگوں نے یہاں بڑے بڑے زرعی فارم قائم کئے جہاں پر لوکل افراد کو نہایت کم قیمت پر کام دیا جاتا۔ اس طریقے سے فرنچ لوگوں کا اثر و رسوخ اتنا بڑھا کہ آئیوری کوسٹ 1893ء میں فرنچ کالونی بن گیا۔

فرنچ حکمرانی کو بہت سے قبائل نے تسلیم کرنے سے انکار کر دیا اور شدید مزاحمت کی جو کہ بعض اوقات جنگ کی صورتحال پیدا کر دیتی۔ مگر ان تمام کوششوں کے باوجود 1915ء تک فرانسیسیوں کا پورے ملک پر مکمل قبضہ ہوگیا۔

قبضہ کے بعد فرانسیسیوں نے یہاں کی دولت کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنا شروع کیا جس میں سونا ہیرے اور لکڑی وغیرہ بھی شامل تھی۔ ان تمام اسباب کو Port تک لے جانے کے لئے سڑکوں، پلوں اور راستوں کی تعمیر ناگزیر تھی۔ چنانچہ جبری مشقت لینی شروع کی گئی جو کہ ظلم و ستم کی ایک لمبی داستان ہے۔ اس کے دوران ہزاروں لوگ ہلاک ہوئے۔ آخر کار مقامی اور حکومتی کوششوں کے ذریعہ 11 اپریل 1946ء کو اس کو کالعدم قرار دے دیا گیا۔

تحریک آزادی

1944ء میں دوسری جنگ عظیم کے خاتمہ کے قریب جنرل ڈیگال نے تمام فرنچ کالونیز کے نمائندوں کو برازیل میں بلایا اور تجویز پیش کی کہ کالونیز کو کسی حد تک خود مختار کیا جائے۔ 1958ء میں اُس نے قانون میں چند ترامیم کیں کہ افریقن ممالک، فرانس کے ماتحت رہ کر جزوی طور پر آزاد ہو جائیں۔ اس کے لئے 28 ستمبر 1958ء کو ریفرنڈم ہوا اور یہ تجاویز تمام ممالک نے قبول کر لیں جس کے نتیجہ میں ان کو جزوی آزادی حاصل ہوگئی۔ اور Houphet Boigny 1959ء میں پہلے وزیراعظم بنے اور اس کے بعد 70 سالہ غلامانہ زندگی گزارنے کے بعد آئیوری کوسٹ 7 اگست 1960ء کو مکمل طور پر آزاد ہوگیا۔ اور 29 ستمبر 1960ء کو UNO کا ممبر بنا۔

بانی آئیوری کوسٹ

آئیوری کوسٹ کے بانی کا نام Felix Houphet Biogny ہے آپ 1905ء میں اپنے قبیلے کی سربراہ فیملی کے ہاں پام سکرو میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لئے سینیگال گئے جہاں سے بطور ڈاکٹر 1925ء میں واپس آئے۔ 1934ء تک مختلف ہسپتالوں میں کام کیا اور عوام کے دکھ کو محسوس کیا۔ قبیلے کی سرداری کی وجہ سے اپنے پیشہ کو خیر آباد کہا۔ 1944ء میں فرانسیسی کاشتکاروں کے خلاف ایک تنظیم کی بنیاد رکھی۔ اس کے بعد فرانس کی اسمبلی میں بطور نمائندہ آئیوری کوسٹ رہے۔ جبری مشقت کے خلاف ریزولیشن آپ نے پاس کروایا۔ 1946ء میں سیاسی پارٹی بنائی جس نے تحریک آزادی میں کئی قربانیاں دیں۔ 59-1956ء فرانس کی حکومت میں بطور وزیر رہے۔ 30 اپریل 1959 کو پہلی حکومت کے وزیر اعظم اور 27 نومبر 1960 کو ملک کے صدر منتخب ہوئے۔ 33 سال حکومت کے بعد 7 دسمبر 1993ء کو آپ کا انتقال ہوا اور پام سکرو میں دفن ہوئے۔

1988ء میں حضور انور کے دورہ آئیوری کوسٹ کے دوران حضور انور کی آپ سے ملاقات ہوئی اور حضور نے آپ کا نہایت اچھے الفاظ میں ذکر کیا۔

جماعت احمدیہ کا قیام

آئیوری کوسٹ کی آزادی کے اگلے سال یعنی 1961ء میں مکرم مقبول قریشی صاحب سب سے پہلے بطور مربی سلسلہ آبہ جان پہنچے اور جماعت کی بنیاد رکھی۔ اس کے بعد مختلف اوقات میں مکرم قریشی محمد افضل صاحب، مکرم عبدالرشید رازی صاحب، اور مکرم مظفر احمد منصور صاحب بطور امیر و مشنری انچارج رہے۔ مئی 1996ء سے تا حال مکرم عبدالرشید انور صاحب امیر و مشنری انچارج ہیں۔

1961ء سے 1991ء تک جماعت ملک کے صرف 3 یا 4 بڑے شہروں میں موجود تھی مگر 1991ء میں حضور انور کی عظیم الشان تحریک دعوت الی اللہ کے نتیجہ میں اب جماعت آئیوری کوسٹ کے تمام بڑے اور چھوٹے شہروں سمیت، 2000 سے زائد دیہات میں پھیل چکی ہے۔

آئیوری کوسٹ میں جماعت کی بیوت الذکر کی تعداد بھی 2000 سے زیادہ ہے۔ اور ان میں ایک بڑی تعداد ان بیوت الذکر کی ہے جو کہ بنی بنائی ملی ہیں۔

اس وقت آئیوری کوسٹ میں جماعت کے کل 44 مشن موجود ہیں۔ جن میں 40 لوکل معلمین اور 12 پاکستانی مربیان موجود ہیں۔ نامساعد حالات کے باوجود اس وقت پورے ملک میں کل 28 مراکز میں M.T.A. کا انتظام موجود ہے۔

جماعتی ہسپتال و سکول

مجلس نصرت جہاں کے تحت آبہ جان میں 1984ء سے 10 بیڈ کا ایک ہسپتال کام کر رہا ہے جس کے انچارج مکرم ڈاکٹر نظام الدین بدھن صاحب ہیں۔ اس کے علاوہ ایک ڈسپنسری Appoisso کے مقام پر بھی کام کر رہی ہے۔

آئیوری کوسٹ میں جماعت کے 3 پرائمری سکول ہیں۔ پہلا سکول آبہ جان میں 1985ء میں شروع ہوا۔ اس کے بعد 2 دوسرے سکول Appoisso اور Kofikro میں قائم ہوئے۔

پریس

نصرت جہاں پریس بھی آبہ جان میں 1994ء سے کام کر رہا ہے جہاں مقامی طور پر جماعتی لٹریچر اور دوسری کتب و رسائل وغیرہ بھی شائع ہو رہے ہیں جس کے موجودہ انچارج مکرم رافع احمد تبسم ہیں۔

ہومیو پیتھک ڈسپنسری

ویسے تو حضور انور کی خاص تحریک کے نتیجہ میں تقریباً تمام مراکز میں ہومیو پیتھک علاج کیلئے ادویات موجود ہیں مگر مرکزی طور پر آبہ جان میں ہومیو ڈسپنسری قائم ہے۔ جس کے انچارج مکرم وسیم احمد ظفر ثانی مربی سلسلہ ہیں۔

حضور ایدہ اللہ کا دورہ
آئیوری کوسٹ

آئیوری کوسٹ کو یہ سعادت بھی حاصل ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 1988ء میں یہاں کا دورہ فرمایا۔ اس دورہ کے دوران آپ کی ملاقات بانی آئیوری کوسٹ سے ہوئی۔ حضور انور نے مختلف جماعتوں کا دورہ کیا نیز ایک بہت بڑی پریس کانفرنس منعقد کی گئی جس کے نتیجہ میں جماعت کا بہت چرچا ہوا۔

میڈولا کیا ہے؟

ہمارے جسم کے غیر ارادی عضلات کو دماغ کا ایک چھوٹا سا حصہ کنٹرول کرتا ہے جو حرام مغز کے سب سے اوپر ہوتا ہے اور میڈولا (Medulla) کہلاتا ہے۔ اس کا سائز ایک انچ سے تھوڑا سا بڑا ہوتا ہے۔ یہ درحقیقت حرام مغز کے موٹا یا گاڑھا ہونے سے بنتا ہے۔ میڈولا دل کی دھڑکن، سانس کی رفتار، معدے اور آنتوں کی حرکات، لقمہ یا کوئی چیز نگلتے وقت غذا کی نالی کی حرکات اور جسم کی دیگر انتہائی اہم سرگرمیوں کو کنٹرول کرتا ہے۔

(سرفراز احمد کی کتاب انسانی جسم سے اقتباس)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرمہ منظوراں مسعود بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم میاں زاہد مسعود احمد عاجز صاحب دارالنصر غربی (ب) ربوہ مورخہ 12 ستمبر 2002ء بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئیں۔ مرحومہ اپنے محلّہ میں لجنہ اماء اللہ کی گروپ لیڈر تھیں۔ ان کی عمر 45 سال تھی۔ اگلے روز بیت اقبال میں بعد نماز عصر محترم ملک یوسف سلیم صاحب شاہد صدر محلہ دارالنصر غربی الف نے جنازہ پڑھایا اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد قبر تیار ہونے پر مکرم ضیاء الرحمٰن صاحب صدر محلہ دارالنصر غربی (ب) نے دعا کروائی۔ پسماندگان میں شوہر کے علاوہ دو بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ سب بچے خدا کے فضل سے واقف زندگی ہیں۔ مرحومہ کی مغفرت بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ بنت مکرم رانا مبارک احمد صاحب باب الابواب لکھتی ہیں کہ میرے بیٹے مکرم عطاء المنان صاحب حال مقیم لندن کو 18۔ اگست 2002ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عطاء المصور نام عطا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک لمبی عمر والا مخلص احمدیت کا خادم اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا باعث ہو۔

مکرم نعمان فرید احمد صاحب سدھو ہالینڈ کو مورخہ 9 ستمبر 2002ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ بچہ تحریک وقف نو میں شامل ہے بچے کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ذیشان احمد سدھو عطا فرمایا ہے نومولود مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب سدھو ایڈووکیٹ کا پوتا اور مکرم ڈاکٹر حبیب الرحمٰن صاحب راؤ ہالینڈ کا نواسہ ہے۔ نومولود کی درازی عمر اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کی درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم تنویر احمد صاحب کارکن دفتر الفضل لکھتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ کلثوم اختر صاحبہ کا سینہ کا آپریشن مورخہ 22 ستمبر 2002ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں متوقع ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

سانحہ ارتحال

مکرم شیخ محمد احسن محمود صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لودھراں لکھتے ہیں کہ مکرم محمد یوسف صاحب ابن چوہدری عطا محمد صاحب جٹ موضع چاہ احمدیاں والا چاہ بی بی والا ضلع لودھراں مورخہ یکم ستمبر 2002ء بروز اتوار ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وفات پا گئے۔ وفات کے وقت مرحوم کی عمر 65 برس تھی۔ اگلے روز مکرم مختار احمد شمس صاحب معلم وقف جدید نے ان کا جنازہ پڑھایا اور قبر تیار ہونے پر دعا کرائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ، دو بیٹے اور 4 بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

بازیافتہ بیگ

ایک عدد شولڈر بیگ رکشہ سے گرا ہوا کسی صاحب نے دفتر میں جمع کروایا ہے جس میں بچوں کے زیر استعمال کپڑے ہیں۔ جس کسی کا یہ بیگ ہو دفتر سے حاصل کر لے۔ (صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ)

بازیافتہ نقدی

گولبازار سے کچھ نقدی ملی ہے۔ جس کی ہو وہ درج ذیل پتہ پر رابطہ کر کے حاصل کر لیں۔

(مہران گارمنٹس مامون مارکیٹ ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(محترمہ خالدہ بیگم چوہدری صاحبہ بابت ترکہ مکرم چوہدری غلام اللہ باجوہ صاحب)

محترمہ خالدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری کنور ادریس صاحب ساکن کراچی نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری غلام اللہ باجوہ صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 15/7 محلہ دارالیمن ربوہ برقبہ ایک کنال ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔

جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ خالدہ بیگم چوہدری صاحبہ (بیٹی)
(2) مکرم انس فاروق چوہدری صاحب (بیٹا)
(3) محترمہ سعیدہ بیگم چوہدری صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عالمی خبریں

تل ابیب میں فدائی حملہ اسرائیل کے دارالحکومت تل ابیب میں ایک فدائی حملہ میں 7 یہودی ہلاک اور 46 زخمی ہو گئے۔ 8 زخمیوں کی حالت نازک ہے۔ بس کے اندرون کے ایک بجے ہونے والا دھماکہ اتنا شدید تھا کہ قریبی ریسٹورنٹ میں بیٹھے لوگ بھی متاثر ہوئے۔ فدائی بھی جاں بحق ہو گیا۔ فدائی حملوں کے خوف سے یہودی سرمایہ کاروں نے اسرائیلی بنکوں سے رقوم نکلوانا شروع کر دیں۔ 4 بینک دیوالیہ ہو گئے۔ مزید 10 بینکوں کے دیوالیہ ہونے کا خطرہ ہے۔ اسرائیلی وزیر نے کہا کہ امریکہ نے امداد نہ دی تو اسرائیلی معیشت بحران کا شکار ہو جائے گی۔

بنگلہ دیش کے وسیع علاقے پر قبضہ بھارت کی سرحدی فوج نے بین الاقوامی سرحد کو پامال کرتے ہوئے بنگلہ دیش کے وسیع علاقے پر قبضہ کر لیا ہے اور اسے خالی کرنے میں مسلسل ٹال مٹول کر رہا ہے۔ نقشے میں ردوبدل کر کے مقبوضہ علاقہ اپنا قرار دینے کی سازش کی جا رہی ہے۔

القاعدہ سے تعلق ثابت نہ ہو سکا اٹلی میں گرفتار ہونے والے 15 پاکستانیوں کا القاعدہ سے تعلق ثابت نہ ہو سکا۔ یہ پاکستانی کارگو جہاز میں باقاعدہ ملازم تھے۔ گجرات، وہاڑی، لاہور، پشاور اور اندرون سندھ کے 14۔ افراد 17 جولائی کو مراکش پہنچے اور رومانیہ کی شپنگ کمپنی میں معاہدے کے تحت ملازمت اختیار کر لی جہاز مالکان اور عملہ میں تنخواہوں کا تنازعہ پیدا ہو گیا۔ اور کپتان جہاز کو اٹلی لے آیا۔

دراندازی بڑھ گئی ہے بھارت میں امریکی سفیر رابرٹ بلیک ول نے کہا ہے کہ اگست سے پاکستان کی طرف سے مقبوضہ کشمیر میں دراندازی بڑھ گئی ہے۔ صدر مشرف روکنے کیلئے اقدامات کریں۔ مقبوضہ کشمیر میں انتخابات کا پہلا مرحلہ مثبت تھا۔ دہشت گردی کے حملوں کے باوجود ووٹ ڈالنے والوں کو سلیوٹ کرتا ہوں۔ 47 فیصد ٹرن آؤٹ کافی بہتر ہے ہم ان انتخابات کو ڈھونگ نہیں سمجھتے۔

کنٹرول لائن بھارت کنٹرول لائن سے مداخلت پر نظر رکھنے کیلئے امریکہ سے انتہائی حساس نوعیت کے برقی جاسوسی آلات خریدے گا جو رینگتے ہوئے افراد کی بھی نشاندہی کر سکیں گے۔

آئیوری کوسٹ میں بغاوت آئیوری کوسٹ میں بغاوت کے دوران وزیر داخلہ اور سنٹرل بوآک ریجن کے آرمی کمانڈر ہلاک کر دیئے گئے ہیں۔ ملک کا دوسرا بڑا شہر بوآک مکمل طور پر باغیوں کے کنٹرول میں ہے۔ وزیر کھیل اور وزیر دفاع کی اہلیہ اغوا کر لی گئی۔ دیگر دس افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہیں۔

انڈونیشیا میں فرقہ وارانہ فسادات انڈونیشیا کے صوبے ملاکو میں پھر سے فرقہ وارانہ فسادات شروع ہو گئے ہیں جن میں چار افراد ہلاک جبکہ پانچ گرجا گھروں سمیت تین سو عمارتوں کو نذر آتش کر دیا گیا تین دیہات پر مسلح افراد نے دھاوا بول دیا۔

صدام عراق چھوڑ دیں رمزفیلڈ نے کہا ہے کہ عراق کے صدر صدام حسین اپنے خاندان سمیت عراق چھوڑ دیں حملہ ٹل جائے گا۔ معاملہ انسپکٹروں سے آگے گزر چکا ہے۔ عراق کو غیر مسلح کرنا چاہتے ہیں۔

امریکہ حملے کیلئے تیار عراق کی جانب سے اقوام متحدہ کے انسپکٹروں کی واپسی پر رضامندی کے باوجود امریکہ عراق پر فوجی حملے کی تیاریوں میں مصروف ہے۔ بی بی سی نے اپنی تازہ رپورٹ میں بتایا ہے کہ امریکہ نے خلیج اور اس کے اردگرد اپنی فوجی طاقت میں بے پناہ اضافہ کرنا شروع کر دیا ہے۔ اور جہازوں کے ذریعہ فوجی ساز و سامان اور فوجیوں کو خلیج اور اردگرد کے ملکوں کویت اور اردن میں بھیج رہا ہے۔ امریکی فوج کی نقل و حرکت سے معلوم ہوتا ہے کہ امریکہ کوئی بڑا حملہ کرنے والا ہے۔ امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ صدام کو مزید مہلت نہیں دے سکتے۔ اقوام متحدہ پر دباؤ جاری رکھیں گے۔

14 دیہاتی قتل یوگنڈا میں باغیوں نے ایک گاؤں پر حملہ کر کے 14 دیہاتیوں کو قتل کر دیا۔ فوجی ترجمان نے کہا کہ باغیوں نے حملہ میں کلہاڑیاں استعمال کیں۔

ایرانی فضائیہ الرٹ عراق پر ممکنہ حملے کے پیش نظر ایرانی فضائیہ نے عراق سے ملحقہ شہر مشہد کے سرحدی علاقوں میں فضائی مشقوں کی تیاری شروع کر دی ہے۔

شاہ فہد کا تفریحی دورہ سپین برطانوی اخبار فنانشل ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق سعودی فرمانروا شاہ فہد بن عبدالعزیز اپنے اہل خاندان کے ہمراہ تعطیلات گزارنے سپین آئے ہوئے ہیں۔ ان کا قیام ماربیلا محل میں ہے۔ روزانہ تین ملین پونڈ خرچ کر رہے ہیں۔ شاہی خاندان 300 جہازوں میں سپین پہنچا۔ تمام لوگ الگ الگ طیاروں میں آئے۔ خاندان کیلئے 500 مرسڈیز گاڑیاں خریدی گئی ہیں۔ شاہی فرد جس ڈیپارٹمنٹل سٹور میں جاتا ہے۔ سٹور عام خریداروں کیلئے بند کر دیا جاتا ہے۔ شاہ فہد کی ذاتی دولت 20 ارب پونڈ سے زیادہ ہے۔ 500 موبائل فون خریدے گئے ہیں۔ (روزنامہ پاکستان 20 ستمبر)

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
مردوں کے لئے مخصوص دوائیں
سفوف بنولہ: رقت و سرعت دور کر کے طاقت بحال کرتا ہے
سفوف مقوی: بے اولاد اور کمزور مردوں کیلئے رحمت خداوندی ہے
سفوف تالمکھانہ: مردانہ بیماریوں کے لئے مفید دوا ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

ہفتہ	21-ستمبر	زوال آفتاب :	1-01
ہفتہ	21-ستمبر	غروب آفتاب :	7-10
اتوار	22-ستمبر	طلوع فجر :	5-32
اتوار	22-ستمبر	طلوع آفتاب :	6-54

دنیا مکمل طور پر تبدیل ہو چکی ہے صدر جنرل

مشرف نے کہا ہے کہ سرد جنگ کے بعد دنیا مکمل طور پر تبدیل ہو چکی ہے اور تنازعات حل کرنے کا بہترین راستہ مذاکرات ہیں- ماضی میں پاکستان اور بھارت کے درمیان باہمی مذاکرات کامیاب نہیں ہو سکے اس لئے ضروری ہے کہ بھارت سارک یا کوئی بھی کثیر الملکی فورم تجویز کرے جہاں بیٹھ کر مسئلہ کشمیر حل کیا جائے- وہ انسٹیٹیوٹ آف سٹریٹجک سٹڈیز کے زیراہتمام جنوبی ایشیا میں امن وامان اور سلامتی کے موضوع پر دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس سے افتتاحی خطاب کر رہے تھے- انہوں نے بھارت کو دفاعی اخراجات میں کمی کے معاہدے کی پیشکش کرتے ہوئے کہا کہ بھارت سارک یا کوئی بھی کثیر الملکی فورم تجویز کرے تاکہ دونوں ملکوں کے تنازعات طے کئے جا سکیں- پاکستان نے تین برس سے دفاعی بجٹ نہیں بڑھایا جبکہ بھارت اس میں مسلسل اضافہ کرتا جا رہا ہے- بھارت سات لاکھ فوج لگا کر بھی دراندازی نہیں روک سکتا تو ہم سے کیسے توقع کرتا ہے؟ کشمیر میں جاری تحریک خود وہاں کے لوگوں کی ہے کیونکہ باہر سے آ کر کوئی عوام کو گلیوں میں نہیں لا سکتا-

ہمیں ایف بی آئی سے مدد لینا پڑی ہے وزیر

داخلہ معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ کراچی میں دہشت گردی کے خلاف آپریشن مسلسل جاری ہے- ہم نے دہشت گردوں کے جس تیسرے گروپ کو گرفتار کیا ہے- یہ امریکی قونصلیٹ' صدر مشرف پر حملے اور ڈینئل پرل کیس میں بھی ملوث ہے- تاہم صدر مشرف پر کوئی قاتلانہ حملہ نہیں ہوا- دہشت گرد ایسا مواصلاتی نظام استعمال کر رہے ہیں جو ہمارے پاس نہیں ہے- جس کی وجہ سے ہمیں ایف بی آئی سے مدد لینا پڑی ہے عام انتخابات کے موقع پر بعض شہروں میں فوج طلب کی جا سکتی ہے- دینی مدارس کی رجسٹریشن کا آرڈیننس اکتوبر کے انتخابات سے قبل نافذ کر دیا جائے گا- انہوں نے کہا جن افراد کو کراچی سے گرفتار کیا گیا ہے ان کا تعلق جہاد العالمی نامی تنظیم سے ہے-

الیکشن کے خلاف پراپیگنڈہ کرنے والے ذہنی توازن کھو بیٹھے ہیں گورنر پنجاب نے کہا ہے

کہ سابقہ حکومتوں کے ساتھ ہی ان پڑھ' رشوت خور' اور نااہل اہلکاروں کو ملازمتیں اور مراعات دینے کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے- موجودہ حکومت دیانتداری اور سیاسی وابستگی سے بالاتر ہو کر شفاف طریقے اور مکمل استحقاق کو مدنظر رکھ کر غریبوں' مزدوروں اور پڑھے لکھے نوجوانوں کو ان کے حقوق فراہم کر رہی ہے- وہ بھمبر روڈ پر واقع لیبر کالونی کے رہائشی مزدوروں کو مکانوں کے مالکانہ حقوق دینے کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے- انہوں نے کہا موجودہ فوجی حکومت کے سوا کسی اور حکومت نے مزدور طبقے کے مفادات کا تحفظ کیا اور نہ کر سکتی ہے- صنعت کار اور محنت کش اس ملک کا قیمتی سرمایہ ہیں- اچھی پالیسیوں کے باعث آج ہم آٹھ ارب ڈالرز مبادلہ کے ذخائر کے مالک ہیں انہوں نے کہا مزدوروں کو 209 رہائشی فلیٹس بذریعہ قرعہ اندازی دیئے جا رہے ہیں- پاکستان اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا تھا مگر انتہائی افسوس کہ بعض دین فروشوں نے اس ملک میں مذہب کے نام پر مساجد' امام بارگاہوں اور گرجا گھروں پر حملے کرائے انہوں نے مزید کہا انتخابات شفاف ہونگے- الیکشن کے خلاف پراپیگنڈہ کرنے والے اپنا ذہنی توازن کھو بیٹھے ہیں- اس ملک میں کسی بھی سیاسی جماعت پر کوئی پابندی نہیں- آج پریس اور دیگر ذرائع ابلاغ کے علاوہ پاکستان ٹیلی ویژن مکمل آزاد ہے- سب سیاسی پارٹیاں جلسے کر رہی ہیں- اخبارات جو دل میں آتا ہے لکھ رہے ہیں- ہماری کوئی پارٹی نہیں اور نہ ہی ہم کسی کو سپورٹ کر رہے ہیں-

زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے صدر

جنرل مشرف نے کہا ہے کہ زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے انہوں نے کہا میں کراچی میں اپنے قیام کے دوران تین ہوٹلوں میں کھانا کھانے گیا اور گھومتا پھرتا رہا- میرے بارے میں طرح طرح کی باتیں پھیلائی جاتی ہیں- کراچی میں القاعدہ کے دہشت گردوں اور تخریب کاروں کے خلاف آپریشن ہماری انٹیلی ایجنسیوں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے کیا اور بہادری سے مقابلہ کیا-

آئی ایم ایف سے چھٹکارا اور صوبائی خودمختاری

پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان نے کہا ہے کہ انصاف و انسانیت اور خود داری پاکستان تحریک انصاف کے منشور کا حصہ ہے- جمہوریت کی بنیاد عوام کی طاقت' سب کیلئے برابر انصاف' معاشی خوشحالی' مضبوط فیڈریشن' صوبائی خودمختاری اور وسائل کی منصفانہ تقسیم آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک سے نجات' برابری کی بنیاد پر بین الاقوامی تعلقات' شفاف حکومت اور عوام کے جان و مال کا تحفظ اس کا مشن ہے-

دشمن حملہ سے پہلے کئی بار سوچے گا ائر چیف

مارشل مصحف علی میر نے کہا ہے کہ پاک فضائیہ وطن عزیز کے دفاع کیلئے مکمل طور پر تیار ہے- دشمن کو حملہ کرنے کیلئے متعدد بار سوچنا پڑے گا- چین کے تعاون سے تیار ہونے والا سپر سیون جون 2003ء تک آزمائشی پرواز کے لئے تیار ہو جائے گا- 11 ستمبر کے بعد سے دفاعی تعاون کی نئی راہیں کھلی ہیں- مزید مالی وسائل مہیا کئے جائیں تو پاک فضائیہ کو طاقتور بنایا جا سکتا ہے- ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایکسپو سنٹر میں آئیڈیاز 2002ء کی نمائش کے تیسرے روز پریس کانفرنس میں کیا- انہوں نے کہا گزشتہ کئی سالوں سے پاک فضائیہ کو اپ گریڈ کیا گیا ہے- اس کی صلاحیتوں کو بڑھایا ہے- ہمارا عددی قوتوں سے کوئی موازنہ نہیں ہے-

پرائمری تعلیم مفت' بجلی کی قیمتیں نصف اور سیلز ٹیکس ختم

نیشنل الائنس نے عام انتخابات کیلئے اپنا انتخابی منشور جاری کر دیا ہے- اور خوشحال پاکستان سب کیلئے کا نعرہ لگایا ہے- تعلیمی انقلاب برپا کرنے' پرائمری تعلیم مفت' تعلیم بالغان کیلئے ملک گیر مہم چلانے' عالمی مالیاتی اداروں سے ازسرنو معاملہ طے کرنے' بجلی گیس اور تیل پر ٹیکسوں میں کمی' اشیائے خورد ونوش پر جنرل سیلز ٹیکس ختم کرنے اور احتساب کیلئے تحصیل کی سطح پر عوامی شکایات گھر قائم کرنے کا اعلان کیا ہے-

بجلی کے نرخوں میں اضافہ کی تجویز

فرنس آئل کی قیمتوں میں 800 روپے فی ٹن تک اضافے کی بنا پر واپڈا نے وفاقی حکومت کو بجلی کے نرخوں میں اضافے کی تجویز دے دی ہے- واپڈا نے حالیہ اضافہ 19 پیسے کو کم قرار دیتے ہوئے مزید 10 پیسے بڑھانے کی تجویز دی ہے- اور کہا ہے کہ فرنس آئل کی قیمت میں اضافے کے بعد واپڈا کو اپنے خسارہ پر کنٹرول کرنے میں مشکلات کا سامنا رہے گا- واضح رہے کہ حالیہ دنوں میں 19 پیسے فی یونٹ اضافے پر ایک عام غریب صارف کو ایک سو یونٹ پر 19 روپے جبکہ 2 سو یونٹ استعمال کرنے پر 38 روپے سرچارج میں اضافہ ہوگا-

تیل کی قیمتوں میں اضافہ

تیل کمپنیوں کی مشاورتی کمیٹی نے پٹرولیم کی مختلف مصنوعات کی قیمتوں میں 0.88 فیصد سے لے کر 1.68 فیصد تک اضافہ کر دیا ہے- قیمتوں میں اضافے کا اطلاق آج سے ہوگا- ایم ایس 87 رون اور ایچ او بی سی کی قیمت میں 34 پیسے' مٹی کے تیل کی قیمت میں 20 پیسے اور لائٹ ڈیزل آئل کی قیمت 28 پیسے فی لیٹر اضافہ کیا گیا ہے- واضح رہے کہ گزشتہ سال کے دوران پٹرول کی قیمتوں میں 9 بار اور ڈیزل میں دس بار اضافہ ہوا-

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
قائم شدہ 1952
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
* ریلوے روڈ فون - 214750
* اقصیٰ روڈ فون - 212515
SHARIF JEWELLERS

ایٹمی تنصیبات کے معائنہ کا امریکی مطالبہ

مسترد پاکستان نے اپنی ایٹمی تنصیبات کے معائنہ اور سی ٹی بی ٹی پر دستخط کا امریکی مطالبہ تسلیم کرنے سے انکار کر دیا

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا سامان بجلی' کنسٹرکشن میٹیریل سپیشلسٹ
ڈسٹری بیوشن بکس- والٹن روڈ ڈیفنس چوک لاہور
فون دوکان 6661182 گھر 6667882

کمرشل پلاٹ برائے فروخت
محلہ باب الابواب میں سرگودھا روڈ پر واقع تھری فیز بجلی انڈسٹریل کنکشن اور پانی کی سپلائی
30'X60' اور 30'X40' کے دو بڑے ہال برائے فروخت موجود ہے- نیز کرایہ پر دینے کیلئے بھی بات ہو سکتی ہے- رابطہ کیلئے رجوع کریں-
فون ربوہ 211181 کراچی 021-6333883

خالص سونے کے زیورات
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹرز: میاں اظہر احمد' میاں مظہر احمد
فون دکان 212868 رہائش 212867

لاہور لائٹ چوک پٹی فٹنگز
پٹی فٹنگ میں منفرد نام
خوبصورت' پائیدار' پوڈر کوٹڈ' انرجی سیور
نوٹ: پاکستان بھر سے ڈیلرز درکار ہیں-
تیار کردہ:- لاہور لائٹ الیکٹریکل انڈسٹریز لاہور
فون فیکٹری 042-6862004 موبائل 0320-4619905
Email:lhrlite@wol.net.pk.

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61